اس علاقہ کے طور طریقے قابل تعریف ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے عجیب وغریب صحبتیں گزر رہی ہیں۔ امور دینیہ اور اصول اسلامیہ کے متعلق گفتگو میں سستی اور خوشامد راہ نہیں پاتی اور وہی الفاظ جو کہ خلوتوں میں اور اپنی خاص مجلسوں میں بیان کرتا تھا اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی مدد سے ان سلطانی مجلسوں میں بھی بیان کرتا ہوں۔ اگر ایک مجلس کی گفتگو لکھوں تو دفتر چاہیے۔ خصوصاً آج کی رات جو کہ رمضان مبارک کی سترھویں رات تھی۔ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی بعثت اور عقل کے عدم استقلال اور آخرت پر ایمان اور اس میں عذاب ثواب اور اثبات رویت باری تعالیٰ اور خاتم الرسل کی خاتمیت نبوت اور ہر صدی پر مجدد کے آنے اور خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی اقتدا اور سنت تراویح اور تناسخ کے بطلان اور جن اور جنیوں کے احوال اور ان کے عذاب وثواب اور ان جیسی باتوں کے متعلق بہت سی گفتگو ہوئی اور بادشاہ نے ان کو اچھی طرح سنا۔

اور اسی طرح ان باتوں کے ضمن میں دوسری چیزیں بھی بیان ہوتی رہیں۔ مثلاً اقطاب وابدال و اوتاد کے حالات اور ان کی خصوصیات کا بیان۔ اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے۔ کہ بادشاہ اپنی جگہ پر قائم رہتے ہیں اور مزاج میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اور ان واقعات اور ان ملاقاتوں میں شاید اللہ تعالیٰ کی مصلحتیں اور راز پوشیدہ ہوں۔ تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کو ہیں جس نے ہمیں اس کی راہنمائی کی اور اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پا سکتے۔ ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے۔

ختم قرآن کو سورہ عنکبوت تک پہنچا لیا ہے۔ آج رات جو ہم اس مجلس سے واپس آئے ہیں۔ تو تراویح میں مشغول ہوئے اور یہ قرآن مجید کے یاد کرنے کی دولت عظمیٰ ان قراَت میں جو کہ عین جمعیت تھے حاصل ہوئی ہے۔

الحمد للہ اولاً وآخراً

مکتوب نمبر ۴۴

میر عبد الرحمن ولد میر محمد نعمان کی طرف صادر فرمایا

(اخروی رؤیت کے منکرین کے شبہات دفع کرنے کے بیان میں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔